

22933-گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصہ کا حکم

سوال

گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصہ کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اس سے لیا جانے والا منافع حلال ہے یا حرام؟

پسندیدہ جواب

تجارتی انشورنس کی جتنی بھی اس وقت صورتوں پر عمل ہو رہا ہے وہ سودا اور دھوکہ و فراؤ پر مشتمل ہونے کی بنا پر حرام ہیں۔

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (8889) اور (10805) کے جوابات ضرور دیکھیں۔

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالیٰ سے گاڑیوں کی انشورنس کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

میری نظر میں انشورنس دھوکہ و فراؤ کی ایک قسم ہے، وہ اس طرح کہ انشورنس کمپنی بعض انشورنس کروانے والوں سے ہر برس رقم ایٹھتی ہے حالانکہ ان کے ساتھ کمپنی کچھ بھی نہیں کرتی اور نہ وہ گاڑی کی مرمت وغیرہ کروانے کے محتاج ہوتے ہیں، اور بعض اوقات کمپنی کچھ دوسرے اشخاص سے قلیل سی رقم حاصل کرتی ہے، لیکن اس کے مقابلے میں کمپنی کو بہت خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔

اور گاڑی مالکان کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو کمزور ایمان کے مالک ہیں اور اللہ تعالیٰ کا خوف کم رکھتے ہیں، ان میں سے جب کوئی اپنی گاڑی کی انشورنس کرواتا ہے تو جو کچھ بھی ہو اسے کچھ پرواہ نہیں رہتی اور وہ خطرات میں پڑا رہتا ہے، اور گاڑی چلانے میں کوتاہی سے کام لیتا ہے جو حادثات کا سبب بنتی ہے، جس سے مومن جان قتل کرتا اور اموال کو تلفت کرتا پھرتا ہے، اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، کیونکہ اسے علم ہے کہ اس سے ہونے والے نقصانات کی کمپنی ذمہ دار ہے۔

تو میں یہ کہتا ہوں کہ: ان اور ان کے علاوہ دوسرے اسباب کی بنا پر کسی بھی حالت میں انشورنس کروانی جائز نہیں، نہ تو گاڑیوں کی اور نہ ہی زندگی اور اموال، یا کسی اور چیز کی۔ اح

دیکھیں: فتاویٰ اسلامیہ (3/5)۔

اور جب انشورنس کا حکم یہ ہے تو پھر انشورنس کمپنیوں میں شرکت اور حصہ دار بنا حرام ہے۔

اسی لیے مستقل کمپنی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

تجارتی انشورنس کمپنیوں میں حصہ دار بنا جائز نہیں؛ کیونکہ انشورنس کے معاملے دھوکہ و فراؤ اور جہالت و سودا پر مشتمل ہیں جو کہ شریعت اسلامیہ میں حرام ہیں۔ اح

دیکھیں: فتاویٰ اسلامیہ (2/43)۔

اور اس بنا پر انشورنس کمپنیوں سے حاصل کردہ منافع حرام ہے، اس میں بہتلا مسلمان شخص کو چاہیے کہ اگر اس نے اس میں سے کچھ حاصل کیا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرے اور اس رقم کو نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر دے۔

مسلمان شخص پر واجب و ضروری ہے کہ وہ پاکیزہ اور حلال کمائی تلاش کرے، کیونکہ جو جسم بھی حرام مال پر پورش پانے اس کے لیے آگزیادہ بھتر ہے۔
اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے۔

واللہ اعلم۔